بسم اللہ الرحمن الرحیم

DMG Islamic Books

ایپ پر تمام الیکٹرانک کتب، نوٹس، سابقہ پیپرز بھیرہ شریف کے طلباء وطالبات کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے کتب، نوٹس، پیپرز کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسی کتاب، نوٹس، سابقہ پیپرز موجود ہیں جو یہاں پر اپلوڈ نہیں کیے گئے تو ابھی ہماری ٹیم کو سینڈ کیجیے تاکہ انہیں ایپ پر پبلش کر دیا جائے۔

کتب، نوٹس، سابقہ پیپرز کی ڈاؤن لوڈنگ اور شکایات کے لیے دیے گئے موبائل نمبر پر رابطہ فرمائیں

DMG IT DEPARTMENT

+923174972452

www.dmgitdepartment.xyz

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرگودھا)

الدرجة: فاضل عربی | الامتحان: السنوی

المادة: ملا جامی | رقم الجلوس: .....

الدرجات: 50 | الوقت: ساعتان

سیشن: 2018-19

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر وضاحت کریں کہ علامہ جامی کا مقصود واضح ہو جائے۔ 10+10=20

الف) (والاصل) فی الفاعل ای ما ینبغی ان یکون الفاعل علیه ان لم یمنع مانع ان (یلی الفعل) المسند الیه ای یکون بعده من غیر ان یتقدم علیه شیئ آخر من معمولاته لانه کالجزء من الفعل لشدة احتیاج الفعل الیه ویدل علی ذلک اسکان اللام فی ضربت لانه لدفع توالی اربع حرکات فهو بمنزلة کلمة واحدة۔ (فلذلک) الاصل الذی یقتضی تقدم الفاعل علی سائر معمولات الفعل۔

ب) جزی ربه عنی عدی بن حاتم — جزاء الکلاب العاویات وقد فعل

اخفش اور ابن جنی نے اس شعر سے کیا استدلال کیا ہے؟ اور علامہ جامی نے اس کا کیا جواب دیا؟

سوال نمبر 2: درج ذیل تعلیمات میں سے دو کی وضاحت کریں۔ اور مطلوب اعتراضات کے جوابات تحریر کریں۔ 10+10=20

الف) (وقد یتضمن المبتداء معنی الشرط) وهو سببیة الاول للثانی او للحکم به فلا یرد علیه نحو وما بکم من نعمة فمن الله فیشبه المبتداء الشرط فی سببیته للخبر کسببیة الشرط للجزاء (فیصح دخول الفاء فی الخبر) ویصح عدم دخوله فیه نظرا الی مجرد تضمن المبتداء معنی الشرط

ب) (المرفوعات) جمع المرفوع لا المرفوعة لان موصوفه الاسم وهو مذکر لا یعقل ویجمع هذا الجمع مطرداً صفة المذکر الذی لا یعقل کالصافنات للمذکور من الخیل وجمال سحلات ای ضخمات وکالایام الخالیات (هو) ای المرفوع الدال علیه المرفوعات لان التعریف انما یکون للماهیة لا للافراد۔

ج) (والخبر هو المجرد) ای هو الاسم المجرد عن العوامل اللفظیة لان الکلام فی مرفوعات الاسم فلا یصدق علی یضرب فی یضرب زید انه المجرد المسند به المغایر للصفة المذکورة لانه لیس باسم (المسند به) ای ما یوقع به الاسناد واحترز به عن القسم الاول من المبتداء لانه مسند الیه لا مسند به۔

سوال نمبر 3: درج ذیل شعر کا محل استشہاد علامہ جامی کی طرز پر با تفصیل تحریر کریں۔ 10

فوالله ما فارقتکم قالیاکم — ولکن ما یقتضی فسوف یکون

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان: السنوی 2017 — المادة ﴿ملا جامی﴾

الدرجة: ﴿فاضل عربی﴾ — رقم الجلوس 591

الدرجات: 50 — الوقت ساعتان

خمس أسئلة للحل

(سوال نمبر 1) درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ (10)

﴿فمنه﴾ ای من المرفوع اوّ مما اشتمل علی علم الفاعلیة ﴿الفاعل﴾ وانما قدمه لانه اصل المرفوعات عند الجمهور لانه جزء الجملة الفعلیة التی هی اصل الجمل ولان عاملهٗ اقوی من عامل المبتدأ وقیل اصل المرفوعات المبتدأ لانه باق علی هو الاصل فی المسند الیه وهو التقدم بخلاف الفاعل ولانه یحکم علیه بکل جامداًومشتق فکان اقوی بخلاف الفاعل فانه لا یحکم علیه الا بالمشتق.

(سوال نمبر 2) درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ (10)

﴿وقد یحذف الفعل﴾ الرافع للفاعل ﴿لقیام قرینة﴾ دالة علی تعیین المحذوف ﴿جوازا﴾ ای حذفا جائزا ﴿فی مثل زیدٌ﴾ ای فیما کان جوابا لسؤال محقق ﴿لمن قال من قام﴾ سائلا عمن یقوم به القیام فیجوز ان تقول زید بحذف قام ای قام زیدٌ ویجوز ان تقول قام زید بذکره.

(سوال نمبر 3) درج ذیل شعر کا ترجمہ کریں اور یہ کہ کوفیوں نے اس سے کس چیز پر استدلال کیا ہے۔ (10)

ولوانّ ما اسعیٰ لادنی معیشة — کفانی ولم اطلب قلیلٌ من المال

(سوال نمبر 4) درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ (10)

﴿ومنها المبتدأ والخبر﴾ وفی بعض النسخ ومنه یعنی من جملة المرفوعات اوّ من جملة المرفوع المبتدأ والخبر جمعهما فی فصل واحد للتلازم الواقع بینهما علی ماهو الاصل فیهما واشتراکهما فی العامل المعنوی.

(سوال نمبر 5) درج ذیل عبارات پر اعراب لگا کر ترجمہ اور تشریح کریں۔ (10)

﴿شراهر ذاناب﴾ لتخصصه بما یتخصص به الفاعل لشبهه به اذ یستعمل فی موضوع ما اهرّ ذاناب الاشر وما یتخصص به الفاعل قبل ذکره هو صحة کونه محکوما علیه بما اسند الیه فانک اذا قلت قام علم منه ان مایذکر بعده امر یصح ان یحکم علیه بالقیام فاذاقلت رجلٌ فهو فی قوة رجل موصوف بصحة الحکم علیه بالقیام.

(سوال نمبر 6) درج ذیل شعر کا ترجمہ محل استشہاد اور استشہاد کی وضاحت کریں۔ (10)

فوا الله ما فارقتکم قالیا لکم — ولکن ما یقضی فسوف یکون

☆☆☆

نحو 71 v. لا النافية للجنس کے عمل کی شرائط کون سی ہیں؟ vi. ماکالیس کسے کہتے ہیں؟

قطر 32 vii. ماحجازیہ کسے کہتے ہیں؟ اور اس کے عمل کی شرائط لکھیں۔ قطر 32 viii. اسم کنیت اور لقب کا فرق واضح کریں۔

قطر 32 ix. فاعل کے مرفوع ہونے اور مفعول کے منصوب ہونے کی وجہ بتائیں۔

سالانہ حصہ (شرح ملا جامی) 50

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔

فمنه ای من المرفوع او مما اشتمل علی علمیة الفاعلیة الفاعل وانما قدمه لانه اصل المرفوعات عند الجمهور لانه جزء الجملة الفعلیة التی هی اصل الجمل ولان عامله اقوی من عامل المبتدء وقیل اصل المرفوعات المبتدء لانه باق علی ما هو الاصل فی المسند الیه وهو التقدم۔

سوال نمبر 2: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ 10

واذا تنازع الفعلان بل العاملان اذا التنازع یجری فی غیر الفعل ایضا نحو زیدٌ معطٍ ومُکرِمٌ عمراً ویکنٌ کریمٌ وشریفٌ ابوه واقتصر علی الفعل لاصالته فی العمل وانما قال الفعلان مع ان التنازع قد یقع فی اکثر من فعلین اقتصارا علی اقل مراتب التنازع وهو الاثنان۔

سوال نمبر 3: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔

ومنها المبتدأ والخبرُ وفی بعض النسخ ومنه یعنی من جملة المرفوعات او من جملة المرفوع المبتدا والخبر جمعهما فی فصل واحد للتلازم الواقع بینهما علی ما هو الاصل فیهما واشتراکهما فی العامل المعنوی۔

سوال نمبر 4: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ 10

ثمّ اعزّ ذاناب لتخصصه بما یتخصص به الفاعل لشبه به اذ یستعمل فی موضع ما اعزّ ذاناب الاشرّ وما یتخصص به الفاعل قبل ذکره هو صحة کونه محکوما علیه بما اسند الیه فانك اذا قلت قام عُلِم منه ان ما یذکر بعد امر یصح ان یحکم علیه بالقیام

سوال نمبر 5: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ 10

وقد یتعدد الخبر من غیر تعدد المخبر عنه فیکون اثنین فصاعدا وذلك التعدد اما بحسب اللفظ والمعنی جمیعا ویستعمل ذلك علی وجهین بالعطف مثل زید عالم وعاقل وبغیر العطف مثل زید عالم عاقل واما بحسب اللافظ فقط نحو هذا احلو حامض فانهما فی الحقیقة خبر واحد ای مزّی هذه الصورة ترك العطف اولیٰ۔

سوال نمبر 6: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔ 10

ومثل قولك سلام علیك لتخصصه بالنسبة الی المتکلم اذ اصله سلّمتُ سلاما علیك فحذف الفعل وعدل الی الرفع لقصد الدوام والاستمرار فکانه قال سلامی ای سلام من قبلی علیك هذا هو المشهور فیما بین النحاة وقال بعض المحققین فهم مدار صحة الاخبار عن النکرة علی الفائدة لا علی ما ذکروه من التخصیصات

DMG Islamic Books

GET IT ON
Google Play

thank you

DMG IT DEPARTMENT

+923174972452

www.dmgitdepartment.xyz